

مخطوبات

ماہنامہ تہوول [زیر ادارت تحریرہ حمیدہ بیگم صاحبہ و مختصرہ خرشندہ کوکب صاحبہ۔ زیر سالانہ ہر دس پے۔ جاری کردہ۔

حلقة خواتین جماعت اسلامی پاکستان، سفته کاپٹہ لام۔ اے، فیلڈ اپارک، اچھرہ۔ لاہور

اس سرزین پاک میں جس سرحد اور برقی رفتاری سے فحاشی بے یا اصنافی انوار کی کاٹنخان اٹھ رہا ہے وہ ملک کے ہر بیوی خواہ کے لیے انتہائی پریشان کرنے ہے۔ اس سیلا بسکی سپیٹ میں پہنچنے تو بازار احمد بارجھے نیکن راب اس خالم نے گھروں کا رخ کر دیا ہے یہ صورت حال حدودیہ شوشن کہے اور ہر بیوہ شمند انسان کو اس کے تدارک کی غلکرنی چاہئے۔ اگر خدا نخواستہ اس کی بروقت روک تھام نہ کی گئی تو یہ ہمارے پورے معاشرہ کو تباہ کر دیکا اور پھر اس قوم کے اندر کسی خیر اور بخلافی کو فرع دینے کی صلاحیت باقی نہ رہے گی۔ اس سلسلہ میں جس قدر ذمہ داری مروع پر ہے، اس سے کہیں زیادہ یہ خواتین پر عائد ہوتی ہے۔ یہ وہ پُرانا شوب وقت ہے جس میں ہر شخص کو جو کچھ کہ وہ کر سکتا ہے کر گزنا چاہئے۔ پرچم کے مفہوم میں کافی تنوع ہے۔ اداری، مقاالت اور غزوں کے علاوہ آئیے کپڑے دھوئیں، امیری غربی دستِ خوان، کشیدہ کاری، خبر و نظر کے عنوانات کافی دھپپ اور محلہ افزاں۔ اگر ان مفہوم صنوفات کے ساتھ ساتھ چند اور پیزوں کو بھی درج کر دیا جائے تو اس سے پرچم کی افادت بہت بڑھ سکتی ہے۔ مثلاً قرآن حکیم اور مدنیت رسول میں معاشرتی منتگل کے لیے تہیں جو ایات اور احادیث ملتی ہیں ان کا اندر اسی بعد ترجیح اور تشریح ضروری ہے۔ اس کے علاوہ امانت نے سیرت و کہ وار کے جو بنیذ نہ نہیں مسلم خواتین میں پیدا کیے ہیں ان کا تذکرہ بھی مفہوم ہے۔ پرچم کا موجودہ میکار حملہ افزا ہے اور اگر اس کو اور ملند کر دیا جائے تو یہ بہت زیادہ خیر و بركت کا موجب ہو گا۔